(١) عَن تميم بن طَرَفَةَ، عن جابر بن سَمُرَةَ قال: خرج علينا رسولُ الله -صلى الله تعالىٰ عليه وسلَّمَ-، فقال: مالِيَ اَرَاكم رافعي أَيْدِيْكُم كأَنّها أذنابُ خيلِ شُمْسٍ، أُسْكنوا فِي الصّلاة.[١]

ترجمہ: تمیم بن طَرفہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ (اس وقت ہم لوگ نماز میں رفع یدین کر رہے تھے) تو حضور نے فرمایا، کیا بات ہے کہ میں تم لوگوں کو چنچل گھوڑوں کی دُموں کی طرح رفعِ یدَین کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، نماز سکون کے ساتھ پڑھو۔

سنن ابی داؤد و سنن نسائی و جامع ترمذی وغیرہا میں ایسی صحیح سند سے جس کے رجال صحیح مسلم ہیں، اس میں ہے "حَدَّثَنَا هَنَّادٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَصَلَّى، فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ" یعنی ترجمہ: حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں خبر نہ دوں کہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ یہ کہہ کر نماز کو کھڑے ہوئے تو صرف تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اُٹھائے پھر نہ اُٹھائے۔

کئی متابعات اور شواہد بھی ہیں چنانچہ مصنف ابن ابی شیبہ میں ابوبکر بن ابی شیبۃ (المتوفی 235ھ) رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں "حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ: نا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، وَعِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُهُمَا حَتَّى يَفْرُغَ" ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے تھے تو (تکبیر تحریمہ کے وقت) ہاتھ اٹھاتے تھے پھر نماز ختم ہونے تک رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

(الکتاب المصنف فی الأحادیث والآثار، کتاب الصلوات، من کان یرفع یدیه فی أول تکبیرة ثم لا یعود، جلد1، صفحہ213، مکتبۃ الرشد، الریاض)

مسند امام اعظم رضی اللہ عنہ میں ثقہ راویوں سے مروی ہے "حد ثنا حماد عن ابراھیم عن علقمہ والاسود عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کان لایرفع یدیہ الاعندافتتاح الصلوٰۃ ولایعود لشیء من ذلک" ترجمہ: ہمیں حماد نے ابراھیم سے علقمہ واسود سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم صرف نماز کے شروع میں رفع یدین فرماتے پھر کسی جگہ ہاتھ نہ اُٹھاتے۔

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے "حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ، فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ إِلَّا حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ" ترجمہ: حضرت اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تو اس میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فقط نماز کے شروع میں ہاتھ اٹھائے۔

(الكتاب المصنف فی الأحاديث والآثار، كتاب الصلوات، من كان يرفع يديه فی أول تكبيرة ثم لا يعود، جلد 1، صفحه 214، مكتبة الرشد، الرياض)

اس کے تمام راوی ثقہ ہیں۔

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے "حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قِطَافٍ النَّهْشَلِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَلِيًّا، كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ لَا يَعُودُ" ترجمہ: حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کے شروع میں رفع یدین کرتے تھے اس کے بعد رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

مشکاۃ المصابیح میں علی بن سلطان محمد ابوالحسن نورالدین الملا الہروی القاری (المتوفی 1014ھ) فرماتے ہیں "هُوَ عِنْدَ أَئِمَّتِنَا أَفْقَهُ الصَّحَابَةِ بَعْدَ الْخُلَفَاءِ الْأَرْبَعَةِ " ترجمہ: ہمارے ائمہ کے نزدیک ابنِ مسعود خلفاءِ اربعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بعد سب سے زیادہ فقیہ ہیں۔ (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ المصابیح ،باب جامع المناقب ،الفصل الاول ،جلد9،صفحہ 3997،دار الفکر، بیروت)

مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت۔ محدثین نے فرمایا جب حضرت ابن عمر اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں باہم اختلاف ہو تو حضرت ابن مسعود کو ترجیح دی جائے گی چنانچہ المستدرک، السنن الکبریٰ للبیہقی اور سنن الدارقطنی میں ہے "إِذَا اجْتَمَعَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَابْنُ عُمَرَ وَاخْتَلَفَا فَابْنُ مَسْعُودٍ أَوْلَى أَنْ يُتَّبَعَ" ترجمہ: جب ابن مسعود اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم ایک مسئلہ میں باہم اختلاف کریں تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اتباع اولیٰ ہے۔

(سنن الدارقطنی، کتاب الطھارۃ، باب ما روی فی لمس القبل والدبر والذکر والحکم فی ذلک، جلد 1، صفحہ 273، مؤسسة الرسالة، بیروت)

ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے "حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِي أَوَّلِ مَا يَفْتَتِحُ" ترجمہ: حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا کہ وہ نماز کے شروع کے علاوہ رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

(الکتاب المصنف فی الأحادیث والآثار، کتاب الصلوات ،من کان یرفع یدیه فی أول تکبیرة ثم لا یعود، جلد1 ،صفحه214،مکتبة الرشد ،الریاض)

التَّكْبِيرَة الأولى من الصَّلَاة .قَالَ الطَّحَاوِيّ:فَهَذَا ابُن عمر قد رأى النَّبِي صلى الله عَلَيْهِ وَسلم فعله" ترجمہ:رفع یدین پر جو دوسرے دلیل دیتے ہیں تو وہ ابتدائے اسلام پر محمول ہے پھر رفع یدین کرنا منسوخ ہوگیا تھا اور اس پر دلیل حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ آپ نے ایک شخص کو رکوع میں جاتے اور رکوع سے اُٹھتے وقت ہاتھ اُٹھاتے دیکھا تو فرمایا کہ ایسا نہ کیا کرو کیونکہ یہ کام ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے کیا تھا پھر چھوڑ دیا۔منسوخ ہونے پر مزید روایت

ہے جو امام طحاوی نے صحیح سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے نماز میں تکبیر اولیٰ کے علاوہ رفع یدین نہیں کیا۔امام طحاوی نے فرمایا: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یقیناً نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

(عمدة القاری، کتاب الاذان، ابواب صفة الصلوٰة،باب رفع الدين فى التكبيرة الاولى مع الافتتاح سواء،جلد5،صفحه273،دار إحياء التراث العربى،بيروت)

الصلوٰۃ عند الرکوع و ثبت رفع یدین فی بدء الصلوٰۃ" ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ میں نماز کے شروع اور درمیان میں رکوع کے وقت رفع یدین کرتے تھے۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو (ایام اخیرہ) میں درمیانِ نماز رکوع کے وقت رفع یدین چھوڑ دیا اور نماز کے شروع میں رفع یدین (کے عمل) پر ثابت رہے۔۔۔ اس سند کے تمام راوی ثقہ اور مضبوط ہیں۔"

(ترویح العینین فی رد نور العینین ،صفحہ299،300،دارالتحقیق فاؤنڈیشن،روالپنڈی)